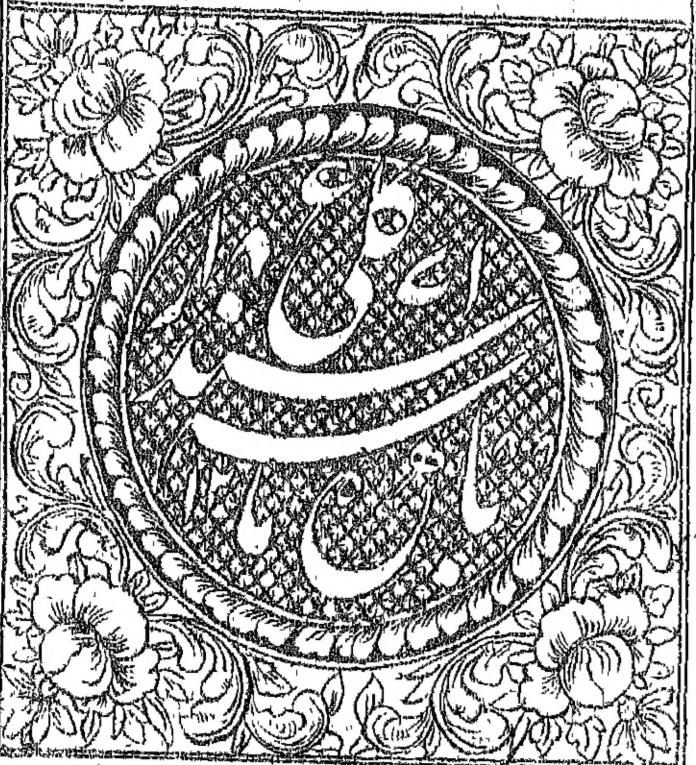


مکتبہ خدیوہ کا فضیلتی و زیور مکتبہ



مکتبہ خدیوہ کا فضیلتی و زیور مکتبہ



بسم الله الرحمن الرحيم

سفر و کسب و کار کی پاکیزگی	نیم کی پہلی معراج کی رات	جو ایسی رات ہے پیوستہ لاد	کل سو گن لگا کر سنا
اساتذہ آبا نپٹ گری پڑوے	نپٹ گری تیغ منی جو ہے	مری توں موند رہ کی لگا لگی	انگن کی چ بن بنی اہنگی
برہ ذی استایا کیا کروں	برہ کی آکر تیرے لکے پڑوے	برہ ذی استایا سون سن کا	ہمارا سن پڑوے اسارا انگارا
نہ ان پاد کوئی آگن بناوے	بہار سے ہون خبر جو ہے کو لاد	ارہ سے ہون خبر جو ہے کو لاد	ارہ سے ہون خبر جو ہے کو لاد
اگر کسی سے ہو سنا	اگر کسی سے ہو سنا	اگر کسی سے ہو سنا	اگر کسی سے ہو سنا
کے جان سے لے لے لے لے لے	جوانی سے لے لے لے لے لے	جوانی سے لے لے لے لے لے	جوانی سے لے لے لے لے لے
ننگی سے لے لے لے لے لے	ننگی سے لے لے لے لے لے	ننگی سے لے لے لے لے لے	ننگی سے لے لے لے لے لے

اردو نسخہ نمبر ۱۰۰

پیرا نیاں اسٹیشن بک خانہ لکھنؤ	چودہواں چھاپہ دہلی
۹۹	

ناتوانیاں سے پیری چھوڑ دو گارہ	سامی کارن اسے سے سبھی کہ ہر دھڑکا اٹھ کر
جوانا سس دی فٹار	گٹھا کاری سنی چونند اندھیر
جوسکری ریزا ہونے لگے	پیارے کلن کو جو بڑے
ہمارے بھگدین بڑھکا چلا	ہا پر دین جاکر بک بھولا
مری ایسی اچھا کی کوئی	جوانی اٹھ سے جو فٹ کئی
چہ باشد کہ طریق مہربانی	برائی و صل من خود در را

۱۰۰	
کیسی کی دھڑکا دھڑکا ہونے لگا	میرا چہ بچے سبھی سوچتے سے کہ آئے
جوانی رات بجا دھڑکا چھوٹی	بھونکی رہن مون لگا ٹوٹنی
بھونکی رہن بڑی کی	بھونکی رہن بڑی کی
روزہ رکھنا روزہ رکھنا	پیارے بڑے بڑے بڑے

سینا اور دریا کی گلابی بدین سب ساتھ لے جھکا پڑا ازین سو وار ستم شایہ ہو رسان ازین بپنیر درو

دوہرہ

تک کھاتے دیوانہ ہر دوسرے میری آس روزہ رکھوں اسے سکی میں جابی خضر کرباس

جو آیا اس آس کا انہ میرا	بڑے اور پڑا یا دو گھنگیز	لگی ہتھیا پرہائی کر بنے	جھکے ہو لگا پانی بڑی
گرج کر کے پرہ کا کان کولا	اندھیری رین تپ کا جکولا	گود ہی میں جب تپو کا چٹیا	ہر تانا زک میں میرا ہر اس
سنانوں کیا بلا دی کی تنہا	گئے سب چور جھوگتیا	اکہلی میں پڑی برہائی مانی	جوسو فی راستہ میں سب تپ مانی
نہیں گھر ہمارا جو سب تپ	تہار سے بن میرا جانا برا جو	تین ہر وقت میں پو پو پو	تہار کو نام او چرچان وارو
برائی تو میری کیوں نہ تھی	لو اب آئے تپیم پاپے	چنان چر نو مارا کر دمنج	چور ماندہ پیش بازو لے

دوہرہ

شادی ہرچہ بہان سے کپتیتی شامی لگا لکائی کارن سے سکھ پرتی سن دیا جلائی

نہیں کہہ نہ لکائی لکائی	اھل برسات کا سارا لکائی	ندی نالا و آہر گھنگی لکائی	لکائی لکائی نہ لکائی لکائی
نہیں کہہ نہ لکائی لکائی	پڑ لکائی کسی سے لکائی لکائی	میر سے لکائی لکائی لکائی	جو جیتا پو کا لکائی لکائی
لکائی لکائی لکائی لکائی	لکائی لکائی لکائی لکائی	میر سے لکائی لکائی لکائی	میر سے لکائی لکائی لکائی

لہذا کہہ سکتے ہیں

۵

ہمارا بیرو بلان شاہ پوری	کیا اس بات پر افسوس ہے	راہین سے کیا ہو کر گیا	پیارا پاس میری پاس
بھوسہ روئے آؤر دلی	کہ بد ہی کیا ہے تیری	بڑی اس کہ کہ وہم سن	کون از ہر شہ غم نکسیر

دوہرہ

نہی سوکھا نالا سوکھا سوکھا سارا راز
بہ بد نہ آیا اسے سکی کہ ہر دم تاکون راہ

گیا کانک جو گن پاس آیا	سے رات نے سب کیا	سوز کہو جو ہم دیکھا ہو	پیارے دیکھتے آئے
زری زربفت کچیرا	سونہری موٹہ کٹا کر	دو لکڑی کر اوپر بٹ	کڑی کچیرا
اوت گھوڑی جب گرج آیا	سوئی تھی نیند جو جگایا	جو میری کان پہنچی	اچانک غنڈہ سون کا
نہ کیا سو کا گھوڑا اور تھپا	کہ سوز ہوڑوں کہ میرا	اکی از کر چشم آپ	جہ جہی آپ بلی

دوہرہ

جاگت ہو ہو پونے نہیں تو سودت ہو پونے کو
ادھم جو دیکھا اسے سکی سو پھل میرا جیو

ایا گن جو آیا پونے کا	سوز کہو میری جینے کا	سما جی او پیر	کو کہی
پاتم آسے کوڑی کا	اگر جادو تو اگر جادو	تھاریا تھکی	کھڑی پاؤں
انی نشی کر دن تم ہو	مری جینے کا اب ہو	نہ آؤ کو کو	نہ آؤ کو کو

نیکمہ اپنا دکان کو آج	قیامت کے دن کی نیکوئی	جو اپنی لاج کا مال نہ کرے	تسرسہ دینار کا مٹھل ہر
جلاؤسکے بلا ہو گا تیار	مٹھارے بس میں اس کے تیار	خدا کو اس کے نیکو ہو سکند	جو اپنی دین کر دینا
	کہ بر حال میں بدیل ہو شاعر	دبان در سنج گوہر بارگشا	

دوہرہ

جادو سے ہو پتھر سے سودنی دیا گل		ہو جو پاؤں اسے سکی نہ چھاتی لیون لگا	
کیا ایسے ہو چکا کہ سپر	گلے جاڑا بدن او پر سر	سینا گاہ کا پیرا سپر	سکی سب گھر گھر ڈرو دنا
بھونٹو شک اند اوڑھیں	سنبھو نکو کھڑت اپنی دیاری	کسی کو چھینٹ کرانی دوی	کسی کو بندری پٹنی کی مٹی
منجے ہر وقت جاڑا ستا	منالی اور رضائی کو اور آدا	بھونٹو کے اوپر ہو لو کی گلیا	پیارو ہو کو گلے کئی پٹنی
نپٹ جاڑا سنی دینی مٹی	ایکلی سیج پر مین ہون گہنی	صبح کے وقت جب گنا کو لگا	پیرا دل او گھری ہونا دیا
سکی کی راہ کو ہر دم لگا	چھپا کی طرح ہو ہو پکارا	پیارا کارن مری پٹنی ہو گلیا	جو آوی ہو لگا لون پٹنی
پنگاے پروون پٹنی پٹنی	خوشی ہونگے سکا بھو کٹ	کہ جاڑو کا زامنا ہونا	ہو کر گلی سہی لگا اور شبا
اگر آنا ہو تو تیل دی سنے آؤ	زرا جاڑو کا ہو سوچا کہ جاؤ	بھونٹو ہر دھور د غریب	زرا جمال وصال تو نصیب

دوہرہ

جہاں مال کی کمی ہے وہاں مال کی فراہمی کی جائے گی

۷۷۷

پوری کیس میں سپریم کورٹ نے اپنا فیصلہ سنایا ہے۔

Erasmus

یہ کیا چاہا کہ اس اپنا چہیت کا وہ چہیت کا پاس	مہینا چہیت کا وہ چہیت کا پاس	ہل کتاب پھولی بین پین بین	پروین توڑتا مالی پرین بین
لستا رہیں کو بیچ مالی	یہ دو دانتہین پھونکے	گلزوں مارا لن دی لہسی	لوگت ست سکول پھونکے
نکسا خندہ اپنی ہر جاتی	پہن بولی ہر بیٹی مسکاتی	بہاری باغین پھولا ہر وہ پھول	وہ کو باغ میں ہر وہ پھول
پہلی سے بدن ہر ہر ہر	رسلی آنکہہ جون نکس پاری	نین کے پاس چن کی کالی ہے	ہلکیت لاک چن سے پہلی ہے
میرا کہہ کر کہیں گلا کلا پل	خانا لون باغبان کیا ہر ہر پل	وہ جو بنی کہہ جون انا کلا پل	بھرا چٹا سی ہر ہر کلا پل
چو باتوں پہ چلی ہر ہر ہر	سو نہری لاگتی بیگی کہہ اری	مہینا چہیت اور گرمی کا دھن	سجن کا اب بین ہر ہر کٹھن
اری مالن چلے کو کیوں چلاو	سجن بن مار کر سی کہہ چہیت	اری لالہ شے لیکہ چلاو	اوشا کر سی کو چلو ہر ہر کلاو
بہار آیا دیکھن مارا نہ آیا	انار آیا چکھن مارا نہ آیا	جو پھولا پھول میوہ ہر ہر ہر	توڑی باغبان ہر ہر ہر
گلی بودم ز گلزار جوانی	توڑا زہ چو آب زندگانی		

کبھی ہر چھوڑ دیا کرتا تھا	کبھی ہر چھوڑ دیا کرتا تھا	کبھی ہر چھوڑ دیا کرتا تھا	کبھی ہر چھوڑ دیا کرتا تھا
کبھی ہر چھوڑ دیا کرتا تھا	کبھی ہر چھوڑ دیا کرتا تھا	کبھی ہر چھوڑ دیا کرتا تھا	کبھی ہر چھوڑ دیا کرتا تھا

پارہ ہائے ہندو کی

اور تو گویا ہر مومن کا لائق	پیارے بن مری ہستی ہر چھاتی	گشت تن کا میرے سدا گیا سکھ	نوا اور تیرے نہ لاکر بھی جو کہ
پیراز کہ میں ہر دم سستا	پیاکارن جسکے کچھ ناسو اتا	پیانم کس خلا سے جسکو تیا	برہ کی دانستہ ہوتا کا جیا
پیارے سو پتھار اچھوڑ دینا	اگر فقیر میری کردینا	یہ گیارہ ماہ سے کنرا کہہ دینا	نہت ہوا از و صورت کے گناہ
جو دیکھا دوسری اور نہ کچھ	کسے کہ ہے میرا بد بد کچھ	اور اوس دھوپ کا بد بد کچھ	سہروانی اوستہ لیکر پلا
کہا میں بات کہتا ہوں ہر	سکونی سافوری و ونو کچھ	کہ پورے سین ہری ہری بانگی	نہ اوسکی اور کوئی ماری جھانگی
کچھ کر اوسو میرا یہ لیا فوج	وچھوری سے ہمارا کت لیا فوج	زیر کستی تھی مجھ کو کچھ	رکھنا بچھو کے بہتر فخر کے
تساویا اوس گھڑی سب کو لا کا	لگا لکھو داسینے ہر جھانکا	بھن تیرا جو پاتا اوسکے اوپر	پڑا نہ تہا ہی کی کہو کہ سہتر
اگر دبار کو جانا ہے کیوز	پڑا رہتا ہے گھر کچھ نوروز	خیر نہ کتھرا چیر و لا	کہ پوکارن میں ہوں کی رنگ لا
کے در گریہ کہ در خذ ہند	دوہرہ		گئے می مرو کا بڑا ہند ہند

بہن گئے پردیس کو سو بن اور بھرت		ہوگی ہوس کے اسے سکھی سو تن مومن لون بھوست	
گیا بیکہ اب کیاں تیا	پری پردیس تک نہ تیا	گیا بیکہ اب آیا چھ بھرت	نہ بھرت پردیس آیا تیا
سکھی کہتے ہکی گشت	اب آوی و لین ماہ کھاتی	اب کستی ہون جو کچھ	کروں پردیس چل پیکا اپو
اتاروں تن تھی چر چر	بناؤں اتہ میں جولی جبول	گلے کستی بن گیر دھو گلاؤں	بھرت اپو بھرت اپو

لکھنا ناہین جو دیکھ ڈالا	جو دیکھ شکل میرا بدو اچالا	میرا دل لکھتین ہوتا اودا	کہ پونچھ پونچھ ہو کر بسا
ارسی سکھو تنک باجن بونا	میرے چنے کی کار ساجت کدا	لکھی نوٹھی بہن کوئی آئے	سنت ناری سنتی کئی دھڑا
کہا یا مسکین من پاؤ لکنا	خبر سوچی جو ہو چار پاؤں	تھیں دینوگی بھی کچھ داپنا	اگر سوچی جو ہو نوکیا چننا
بہن تنہا ہیں کا خوب سنا	کہ دھڑکی دپو تھی کوڑا چنا	کہا کہ پوچھا را اوتا ہے	اتھارے واسطے کہ لاوتا ہے
چلو پورستی اسچو دوفر	پونچھو من ابھی ہر او سکھل	گنوتہ تے گدڑی جودن	کر وکی پونچھو اتھ تو رنگن
بہن کو بچن کو دل داری	بہن کو دیا تب لگی ہنسی	بہن کو کہا دھننا ہر تھوٹا	جو پوچھا دین تو دھن گھوٹا
کہا جھٹک کہ اب تم کو جو	جو پوچھو پونچھو اوسیدن تم کو	جو گدڑی ہر پوچھو پوچھا	خبر پائی کہ پونچھو سواری
پکی راہ پکھو نسیہ بارا	کہ جاگا سچو تیا سچو کہ بارا	اور گدڑی سچو چھت پاتیا	کہا کہو کیا تیا اسل بایا
بونا دین سنتی برائی رنگ	ارسی جانور کہ اب جاگا سچو	ارسی کہ پوچھا کہ پوچھا	توٹی سنتی آتھ سنگل ہر گنا
مرا ناہن کوڑو گنا	سچو سمجھو کہ لکھ گنا	بورا آئی پکا دھیر چننا	پکا دھیر کہ لکھ لکھنا
چو وہ کام جو دینا کا کاج	نہیں باقی ہی اس رنچ کاج	اتھالی اللہ نہ ہی دھوم دانا	لونا آئی وہ سبنا تو انا

دوہرہ

اگر پوچھو کہ کس سے گل لگا کر پوچھو پوچھا اس سے کہی سوڑو سوڑو گلا

بیرسمن گزرایه و سر سالار	ز تیر کوز شایان اسلار	تیر کوز شایان اسلار	تیر کوز شایان اسلار
کما کوز شایان اسلار	سبوسن سبوسن سبوسن	سبوسن سبوسن سبوسن	سبوسن سبوسن سبوسن
کیا شکار و پسر سالار	سبوسن سبوسن سبوسن	سبوسن سبوسن سبوسن	سبوسن سبوسن سبوسن
گزی و دوشیه و دیکه شایان	رمان و سبوسن سبوسن	رمان و سبوسن سبوسن	رمان و سبوسن سبوسن
کما کوز شایان اسلار	سبوسن سبوسن سبوسن	سبوسن سبوسن سبوسن	سبوسن سبوسن سبوسن
جگر کما کوز شایان	سبوسن سبوسن سبوسن	سبوسن سبوسن سبوسن	سبوسن سبوسن سبوسن

تمام شد باره ماه سندر کلی

نخس از شحات اسلار کما کوز شایان اسلار			
دی تیر کوز شایان اسلار	دی تیر کوز شایان اسلار	دی تیر کوز شایان اسلار	دی تیر کوز شایان اسلار
دی تیر کوز شایان اسلار			
دی تیر کوز شایان اسلار	دی تیر کوز شایان اسلار	دی تیر کوز شایان اسلار	دی تیر کوز شایان اسلار
دی تیر کوز شایان اسلار			
دی تیر کوز شایان اسلار	دی تیر کوز شایان اسلار	دی تیر کوز شایان اسلار	دی تیر کوز شایان اسلار
دی تیر کوز شایان اسلار			
دی تیر کوز شایان اسلار	دی تیر کوز شایان اسلار	دی تیر کوز شایان اسلار	دی تیر کوز شایان اسلار
دی تیر کوز شایان اسلار			

CALL No. Δ 91.4/1 ACC NO. Δ 2.2/1

AUTHOR Δ 1.1/1

Class No. Δ 1.1/1 Acc. No. Δ 1.1/1

Class No. Δ 1.1/1 Book No. Δ 1.1/1

Author Δ 1.1/1 Title Δ 1.1/1

Borrower's No.	Issue Date	Borrower's No.	Issue Date



MAULANA AZAD LIBRARY ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

RULES:—

1. The book must be returned on the date stamped above
2. A fine of Re. 1.00 per volume per day shall be charged for text-books and 10 Paise per volume per day for general books kept over-due.

